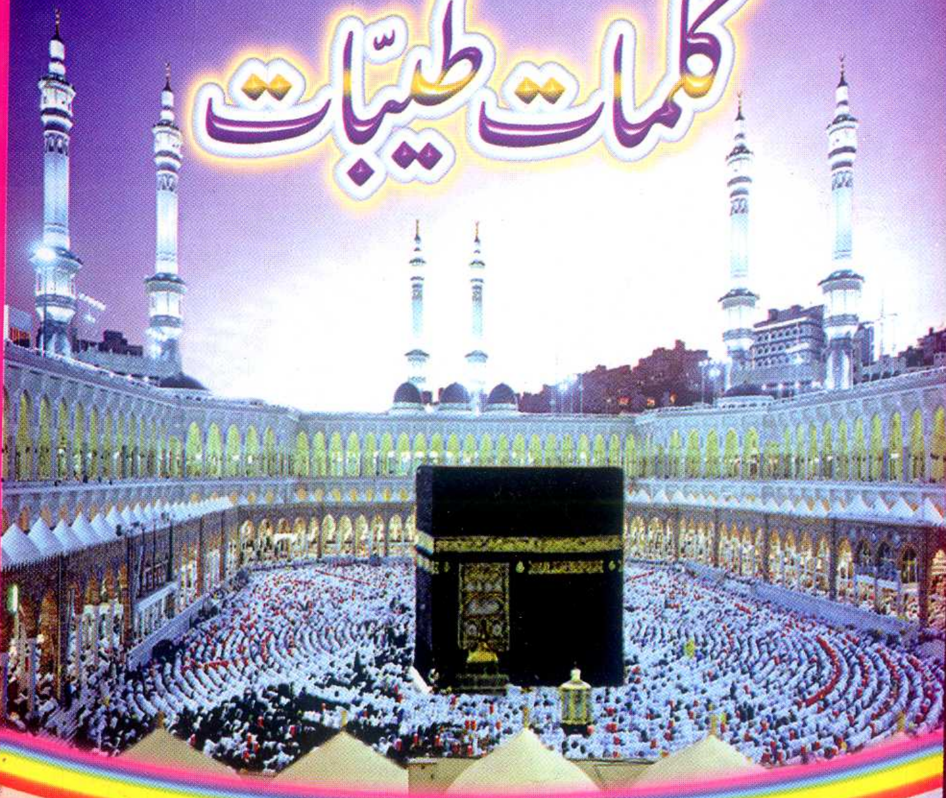
میثم قادری

کلمات طیبات



مصنف

حضرت علامہ مفتی منظور احمد فیضی

دامت برکاتہم العالیہ

ناشر

قادریہ پبلشرز کراچی

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

ترجمہ قرآن

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت عظیم المرتبت پروانۂ شمع رسالت ﷺ مجددِ دین وملت

امام اہلسنت الحافظ القاری مفتی **امام احمد رضا** خاں قادری برکاتی بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

''کنز الایمان''

- قرآن کا صحیح اور سب سے مقبول ترجمہ۔
- سلیس ورواں ہونے کے ساتھ ساتھ روحِ قرآن کے قریب تر۔
- یہ ترجمہ لفظی بھی ہے اور بامحاورہ بھی یعنی لفظ ومحاورہ کا حسین امتزاج۔
- عوامی لغات اور بازاری بولی سے یکسر پاک۔
- آیات کے سیاق وسباق کے اعتبار سے الفاظ کے موزوں ترین معانی کا انتخاب۔
- قرآن پاک کے اصل منشاء مراد کو بیان کرنے والا۔
- بارگاہ الٰہی کے تقدس اور احترام نبوت کا کماحقہ پاسدار۔
- مسلکِ اہلسنت وجماعت اور سلف صالحین کا سچا ترجمان۔
- بے شمار خوبیوں سے مالامال واحد مہذب ترجمہ قرآن ''کنز الایمان''
- ایک عادل کے لئے قرآن پاک کے اردو ترجمہ کنز الایمان کے انتخاب کے سوا کوئی چارۂ کار نہیں۔
- اپنے ایمان کی حفاظت کیلئے تعصب کی عینک اتار کر کنز الایمان کا ہی مطالعہ کیجئے۔

ترجمے والا قرآن پاک خریدتے وقت کنز الایمان ہی خرید فرمائیں۔

میثم قادری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الیہ یصعد الکلم الطیب

کلمات طیبات

مؤلفہ

شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد منظور احمد فیضی مدظلہ العالی

ناشر

قادریہ پبلشرز

5/A کارا بھائی کریم جی روڈ، نیا آباد کراچی ۔فون: 7529937

اس کتاب کے جملہ محاصل مدرسہ قادریہ کے
تحقیقی نشر واشاعت وتبلیغی مصارف کیلئے وقف ہیں۔

کتاب کا نام: کلماتِ طیبات

مصنف: شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی منظور احمد فیضی دامت برکاتہم العالیہ

سن اشاعت (کمپوزراز): جمادی الاخر ۱۴۲۳ھ / اگست ۲۰۰۲ء

تعداد: ۱۱۰۰ (گیارہ سو)

ہدیہ: 15 (پندرہ روپے)

نوٹ: تصحیح کی حتی الوسع کوشش کی گئی ہے پھر بھی اغلاط کتابت سامنے آئیں تو مطلع فرمائیں۔ شکریہ

مراکز ترسیل

- ☆...... کاظمی کتب خانہ، عقب جامعہ غوث اعظم، داتا گنج بخش روڈ، رحیم یار خان۔
- ☆...... مکتبہ محمدیہ جامعہ فیضیہ اوچ روڈ، احمد پور شرقیہ، ضلع بہاول پور۔
- ☆...... سادات پبلی کیشنز، لاہور۔
- ☆...... پروگریسو بکس، اردو بازار، لاہور۔ 042-7352795
- ☆...... ضیاء الدین پبلی کیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر، کراچی۔
- ☆...... مکتبہ البصری، چھوٹی گٹی حیدرآباد، سندھ۔
- ☆...... مکتبہ اہلسنّت، برائٹ کارنر، چاندنی چوک، کراچی۔
- ☆...... مکتبہ قادریہ، برائٹ کارنر، چاندنی چوک، کراچی۔
- ☆...... مکتبہ رضویہ، گاڑی کھاتہ آرام باغ، کراچی۔

ناشر: **قادریہ پبلشرز**

5/A کارابھائی کریم جی روڈ، نیا آباد کراچی۔ فون: 7529937

email: qadria@cyber.net.pk

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم
والہ وصحبہ اجمعین ط

یہ رسالہ "کلمات طیبات" جو اخبار و روایات معتبرہ پر مشتمل ہے، اور احادیث و روایات موضوعہ و مردودہ سے منزہ و پاک ہے بغرض ایصال ثواب بروح مبارک سیدتی والدہ ماجدہ حاجہ رحمہا اللہ تعالیٰ رحمۃً واسعۃً کاملۃً دائمۃً مستمرۃً لکھا گیا ہے جن کا وصال بروز منگل بتاریخ ۱۵ ذی الحجہ ۱۳۹۱ھ مطابق یکم فروری سن ۱۹۷۲ء بوقت ۲:۳۰ بجے ظہر ہوا اور ان کی مزار مبارک اوچ شریف میں حضرت سید جلال الدین بخاری اوچی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شمالی گورستان میں ہے سن وصال کے لئے درج ذیل عبارات مقدسہ کی طرف راہنمائی ہوئی۔

۱- بل مقرہا بریاض
۱۳۹۱ھ

۲- امرالہ۔ وادخلی جنتی
۱۳۹۱ھ

۳- وادخلت فردوس
۱۳۹۱ھ

۴- بہشت برفت
۱۳۹۱ھ

ناظرین ومستفیدین رسالہ ہذا سے دعاء رضائے الٰہی دائمی کا طالب

محمد منظور احمد عفی عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب تعریف اللہ کریم کے لئے جو ارحم الراحمین ہے اور بے شمار درود و سلام اس کے آخری نبی اور رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی الہ وسلم پر جو رحمۃ للعالمین ہیں اور ان کے آل واصحاب پر جو طیبین وطاہرین ہیں۔

— اما بعد —

۱- عن عثمان بن مالك رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله حرم على النار من قال لا اله الا الله يبتغى بذلك وجه الله

(رواه الشيخان)

یعنی حضرت عثمان بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے دوزخ اس شخص پر حرام کردی ہے جس نے رضائے مولیٰ کیلئے **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه** کہا (بخاری ومسلم)

۲- عن ابى سيد الخدرى ﷺ قال قال رسول الله ﷺ قال موسى يا رب علمنى شيًا اذكرك فيه وادعوك به قال يا موسىٰ قل لا اله الا الله قال يا رب كل عبادك يقول هذا قال قل لا اله الا الله قال: لا اله الا انت يا رب انما اريد شيًا تخضى به قال يا موسى لو ان السموات السبع وعامر هن غيرى والارضين السبع فى كفة ولا اله الا

یعنی حضرت ابوسعید ابوالخدری ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ موسیٰ علیہ السلام نے بارگاہ خداوندی میں یہ درخواست پیش کی کہ اے مولیٰ مجھے ایسے کلمات بتا جن سے میں تیرا ذکر کروں اور انہیں کلمات کو پڑھ کر میں تجھ سے دعا مانگا کروں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه** کہو۔ عرض کی اے میرے رب تیرے سارے بندے تو یہی کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہو **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه** عرض کی بیشک

الله فی کفة مالت بھم لا اله الا الله۔
(رواه ابن حبان و النسائی والحاکم وابو نعیم فی الحلیة والبیهقی فی الاسماء والصفات بسند صحیح والبزار عن ابن عمر)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (تیرے سوا کوئی معبود نہیں) مگر میں تو اپنے لئے کوئی خاص چیز کا ارادہ رکھتا ہوں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے موسیٰ اگر ساتوں آسمان اور ان کے رہنے والے میرے سوا، اور ساتوں زمینیں ایک پلڑے میں رکھ دی جائیں اور لَا اِلٰهَ اِلَّا الله دوسرے پلڑے میں تو لَا اِلٰهَ اِلَّا الله ان سب سے وزنی ہے۔

۳-حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

جددوا ایمانکم قیل یا رسول الله وکیف نجدد ایماننا قال: اکثروا من قول لا اله الا الله (احمد طبرانی)

اپنا ایمان تازہ کرو (صحابہ نے) عرض کیا یا رسول اللہ! ایمان کس طرح تازہ کریں آپ نے فرمایا: لَا اِلٰهَ اِلَّا الله کثرت سے کہا کرو۔

٤- عن جابر ﷺ قال قال رسول الله ﷺ افضل الذکر لا اله الا الله وافضل الدعاء الحمد لله
(رواه نسائی و ابن ماجه والترمذی وحسنه)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا افضل ذکر لَا اِلٰهَ اِلَّا الله ہے اور افضل دعا الحمد للہ ہے۔

٥- عن انس ﷺ قال قال رسول الله ﷺ من قال لا اله الا الله ومدها هدمت له اربعة الاف ذنب من الکبائر
(رواه ابن النجار بسند یعمل به)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے لآ کی مد کو کھینچ کر لَآ اِلٰهَ اِلَّا الله کہا اس کے چار ہزار کبیرہ گناہ معاف ہو گئے۔

(ف) حضور حضرت سید مخدوم جہانیاں جہاں گشت اوچی بخاری ﷺ کے ملفوظ میں یوں ہے: ایک عزیز خدمت مخدوم (جہانیاں) میں مشارق کا سبق پڑھتا تھا حدیث شریف یہ

تھی: قال علیه الصلوٰة والسلام من قال لا اله الا الله ومدها هدمت له اربعة الاف ذنب من الکبائر فرمایا، یہ تو ایک بار کہنا ہے باقی کا اسی پر قیاس ہے بعد اس کے فرمایا: میں سماع رکھتا ہوں کہ اگر کسی کے اس قدر گناہ نہ ہوں فلا هل بیته وان لم یکن فلاقربائه وان لم یکن فلاحبابه وان لم یکن ------ وان لم یکن فلاهل محلته وان لم یکن فلاهل بلده وان لم یکن فلاهل دینه وان لم یکن رفع له درجة بمقدارها

جس کسی کے چار ہزار گناہ کبیرہ نہ ہوں تو اس کے گھر والوں سے دور کریں اور اگر گھر والوں کے بھی نہ ہوں تو اس کے اقرباء سے دور کریں، اور اگر ان کے بھی نہ ہوں تو اس کے دوستوں یاروں سے دور کریں اور جو ان کے بھی نہ ہوں تو اس کے محلے والوں سے دور کریں اور اگر ان کے بھی نہ ہوں تو اس کے شہر والوں سے دور کریں اور جو ان کے بھی نہ ہوں تو اس کے اہل دین سے دور کریں اور اگر ان کے بھی نہ ہوں تو اس کے واسطے ایک درجہ بلند کریں بمقدار اس کے

(جامع العلوم ملفوظ مخدوم ج ۱ص ۳۵، ۳۶)

٦- عن ابن عمر رضی الله عنهما عن النبی ﷺ قال من قال سبحان الله وبحمده کتب له مائة الف حسنة و اربعة و عشرون الف حسنة ومن قال لا اله الا الله کان له بها عهد عند الله یوم القیامة (رواه الطبرانی بسند لابأس به)

یعنی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جس نے **سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ** کہا اس کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکی لکھی جائے گی اور جس نے **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ** کہا، اس کلمہ کی وجہ سے اس کہنے والے کے لئے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک عہد ہوگا۔

٧- عن ابن مسعود ﷺ قال قال رسول الله ﷺ یا معاذ مالك لا تأتینا کل غداة قال یا رسول الله انی اسبح کل غداة سبعة الاف تسبیحة قبل ان اتیك

قال الا اعلمك كلمات هن اخف عليك واثقل فى الميزان ولا تحصيد الملائكة ولا اهل الارض قال قل لا اله الا الله عدد رضاه لا اله الا الله زنة عرشه لا اله الا الله عدد ملائكته لا اله الا الله عدد خلقه لا اله الا الله ملء سموته لا اله الا الله ملء ارضه لا اله الا الله ملء ما بينهما (رواه الدیلمی)

یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ تجھے کیا ہے کہ تو ہر صبح کو ہمارے ہاں نہیں آتا۔ عرض کی حضور میں آپ کے ہاں حاضر ہونے سے قبل سات ہزار بار تسبیح پڑھتا ہوں حضور نے فرمایا: کیا میں تجھے ایسے کلمات نہ بتاؤں جو تجھ پر بہت خفیف ہوں گے اور میزان میں بہت بھاری ہوں گے۔ فرشتے، اور زمین والے ان (کے ثواب) کا شمار نہیں کر سکتے فرمایا وہ یہ ہیں کہو:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ عَدَدَ رِضَاهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ زِنَةَ عَرْشِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ عَدَدَ مَلَائِكَتِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مِلْءَ سَمٰوٰتِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مِلْءَ اَرْضِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا ط

۸- عن عبد الله بن ابى اوفى رضى الله عنه قال قال رسول الله ﷺ من قال لا اله الا الله وحده لا شريك له احدا صمدا لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا احد كتب الله له الفى الف حسنة (رواه الطبرانی)

یعنی حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ط

کہا اللہ تعالیٰ اس کے لئے بیس لاکھ نیکی لکھے گا۔

۹- عن انس رضى الله عنه ان رسول الله ﷺ قال من قال حين يصبح اويمسى اللهم انى اصبحت اشهدك واشهد حملة عرشك وملائكتك

وجميع خلقك انك انت الله لا اله الا انت وان محمدا عبدك و رسولك اعتق الله ربعه من النار و من قالها مرتين اعتق الله نصفه من النار ومن قالها ثلاثا اعتق الله ثلاثة ارباعه من النار فان قالها اربعا اعتقه الله من النار۔

(رواه ابو داؤد وللفظ والترمذی نحوه وقال حدیث حسن والنسائی وزاد فیه بعد الا انت وحدك لا شريك لك)

یعنی حضرت انس ﷺ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے صبح یا شام کو ایک مرتبہ یہ کہا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُکَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِکَ وَمَلَائِکَتِکَ وَجَمِیْعِ خَلْقِکَ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ ط

اللہ تعالیٰ اس کے چوتھائی حصہ کو دوزخ سے آزاد کردے گا اور جس نے (مذکورہ کلمات) دو مرتبہ پڑھ لئے اللہ تعالیٰ اس کے آدھے حصے کو دوزخ سے آزاد کردیگا، اور جس نے مذکورہ کلمات تین مرتبہ پڑھ لئے، مولیٰ کریم اس کے تین حصوں کو دوزخ سے آزاد کردے گا اور جس نے ان کو چار مرتبہ پڑھ لیا اللہ کریم اس سارے کو دوزخ سے آزاد کردے گا نسائی کی روایت میں اِلَّآ اَنْتَ کے بعد وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ کے الفاظ بھی ہیں۔

۱۰ - عن ابن عمر رضی الله عنهما قال قال رسول الله ﷺ ما على الارض احد يقول لا اله الا الله والله اكبر ولا حول ولا قوة الا بالله الا كفرت عنه خطاياه ولو كانت مثل زبد البحر (رواه مسلم والترمذی)

یعنی حضرت ابن عمر سے روایت ہے، کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا زمین والوں سے جس نے یہ کہا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

اس کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے اگرچہ اس کے گناہ (کثرت میں) سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔

۱۱- عن ابی سلام قال سمعت رسول الله ﷺ يقول من قال اذا اصبح و اذا امسى رضينا بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد ﷺ رسولا كان حقا على الله ان يرضيه (رواه ابو داؤد واللفظ له ورواه الترمذی عن ثوبان وحسنه وفيه: و بمحمد نبيا ورواه احمد وفيه انه يقول ذلك ثلاث مرات حين يمسى وحين يصبح وهو فی مسلم من حديث ابی سعيد من غير ذكر الصباح والمساء وقال فی آخره ودجبت له الجنه ورواه الطبرانی باسناد حسن بلفظ من قال اذا اصبح رضيت بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد نبيا فانا الزعيم لاخذن بيده حتى ادخله الجنة۔)

یعنی ابوسلام سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا حضور فرماتے تھے کہ جس نے صبح اور شام تین بار یہ کہا:

رَضِينَا بِاللهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا وَّ رَسُوْلاً ط

اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ضرور اسے راضی کرے گا۔ مسلم کی روایت میں صبح اور شام کا ذکر نہیں اور آخر میں فرمایا، اس کے لئے بہشت واجب ہوگئی اور طبرانی کی روایت میں یوں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کو یوں کہا:

رَضِيْتُ بِاللهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا ط

تو میں ضامن ہوں کہ ضرور بالضرور اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے بہشت میں داخل کروں گا۔

۱۲- عن ابی هريره رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ كلمتان خفيفتان على اللسان ثقيلتان فی الميزان حبيبتان الى الرحمن: سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم (رواه الشيخان)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو کلمے ہیں زبان پر خفیف ہیں۔ میزان میں بھاری ہیں رحمٰن کو پیارے ہیں وہ یہ ہیں

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ ط (بخاری ومسلم)

۱۳- عن ابی هریرة رضی اللہ عنه قال قال رسول اللہ ﷺ من قال سبحان اللہ وبحمده فی یوم مائته مرة حطت خطایاه وان کانت مثل زبد البحر۔

(رواه الشیخان وغیرهما: وفی روایته ابی داؤد: سبحان اللہ العظیم وبحمده)

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسالت مآب ﷺ نے فرمایا: جس نے دن میں سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھا، اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں (بخاری مسلم) ابوداؤد کی روایت میں سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ کے الفاظ ہیں۔

(ف) امام غزالی قدس سرہ العالی نے فرمایا: یہ روایت کی گئی ہے کہ ایک تنگ دست طالب رزق کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ صبح صادق اور نماز فجر کے درمیان سو مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ط

پڑھنے سے دنیا تیرے پاس ذلیل خوار ہو کر آئے گی اور ہر کلمہ سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرے گا جو قیامت تک اللہ تعالیٰ کی تسبیح (پاکی) بیان کرتا رہے گا جس کا ثواب تیرے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔ (احیاء العلوم ج ۱ ص ۲۶۹ و مختصر احیاء ص ۸۷، ۸۸)

۱۴- عن ابن عباس رضی اللہ عنهما عن النبی ﷺ من قال سبحان اللہ وبحمده واستغفر اللہ واتوب الیه کتبت کما قالها ثم علقت بالعرش لا یمحرها ذنب عمله صاحبها حتی یلقی اللہ وهی مختومة کما قالها

(رواه الطبرانی)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جس نے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھا اس کو لکھ لیا جائیگا جس طرح اس نے پڑھا پھر اس نوشتہ کو عرش سے لٹکا دیا جائیگا قائل کا کوئی گناہ اس کو محو نہ کریگا یہاں تک کہ وہ بندہ جب اللہ تعالیٰ کو ملے گا، ان کلمات کو مہر زدہ (حفاظت) میں پائے گا جیسا کہ کہتے تھے (طبرانی)

بزار کی روایت میں یہ کلمات یوں ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط

(ف) اس حدیث پاک میں بہت بڑی خوش خبری یہ ہے کہ ان کلمات کے پڑھنے والے کا خاتمہ ایمان پہ ہوگا، کیونکہ کفر ہی ایسی چیز ہے جس کی وجہ سے ہر عمل خیر محو ہو جاتا ہے اور یہ کلمات محو نہ ہوں گے تو پتہ چلا قائل سے کفر سرزد نہ ہوگا بفضلہ الکریم

۱۵- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ شخص زمین پر

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

کہے گا اسکے تمام گناہ معاف کردیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

(ترمذی ونسائی)

۱۶- ابو مالک اشعری سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ آسمان اور زمین کے درمیان کو بھر دیتا ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ میزان کو بھر دیتا ہے۔

(مسلم وترمذی)

۱۷- حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے صحابہ سے فرمایا کیا کوئی تم میں سے ہر روز احد پہاڑ کے برابر عمل نہیں کرسکتا، صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ ایسا کون کرسکتا ہے۔ آپ نے فرمایا: تم میں سے ہر شخص کرسکتا ہے صحابہ نے عرض کی کہ وہ کون سا عمل ہے آپ نے فرمایا: سُبْحَانَ اللّٰہِ (کا ایک بار کہنا ثواب میں کوہ) احد سے بہت بڑھ کر ہے (اسی طرح) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ثواب میں احد سے بہت زیادہ ہے اور اسی طرح اَللّٰہُ اَکْبَرُ کا احد سے بہت زیادہ ثواب ہے۔

(بزار طبرانی)

۱۸- حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ باقی رہنے والی نیکیوں میں سے اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ (ان کلمات کو آگے پیچھے پڑھ لیں تو کوئی حرج نہیں کمافی روایۃ مسلم ۱۲ف) کو بکثرت پڑھو۔ (نسائی۔ابن حبان)

۱۹-حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ننانوے بیماریوں کی دوا ہے جن میں سے زیادہ آسان بیماری غم ہے۔ (حاکم، طبرانی)

۲۰-جب کسی قوم سے خوف ہو تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ط

(ابو داؤد نسائی، ابن حبان حام عن ابی موسی الاشعری مرفوعا)

۲۱-حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ دافع البلاء والوباء والقحط والمرض والالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جو شخص کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا (اپنے جی میں ترمذی موقوفا عن ابی جعفر محمد بن علی) کہے اس بلا میں مبتلا نہ ہوگا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلاً ط (ترمذی، ابن ماجہ، طبرانی فی الاوسط)

۲۲-غم، سستی، بخل، قرض اور دشمن کے دفع کرنے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسْلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ط

(احمد، بخاری مسلم، سنن اربعہ عن انس مرفوعا)

۲۳-عذاب قبر اور دوزخ اور فتنہ دجال سے بچنے کے لئے یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ ط (بخاری، نسائی عن ابی ھریرہ مرفوعا)

۲۴-کشائش رزق کے لئے یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ ط (ترمذی، حاکم عن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۲۵-حضرت ابوامامۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

اقرؤ القران فانه یأتی یوم القیامة شفیعا لاصحابه — قرآن شریف پڑھا کرو، یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کا شفیع بن کر آئے گا۔ (مسلم)

۲۶-حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

الفاتحة اعظم سورة من القرآن — سورۃ فاتحہ قرآن شریف کے سب سے بڑی (مرتبہ والی) سورت ہے۔ (بخاری، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ)

۲۷-حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

آیة الکرسی هی اعظم اية فی کتاب الله — ثواب میں آیۃ الکرسی قرآن کی سب سے بڑی آیت ہے (مسلم، ابو داؤد)

۲۸-نیز فرمایا: حضور ﷺ نے کہ آیت الکرسی قرآن کی آیتوں کی سردار ہے۔
(ترمذی، ابن حبان، حاکم عن سهل بن سعد وابی هریرة)

۲۹-آیۃ الکرسی کی وجہ سے شیطان مال اور اولاد کے قریب نہیں آئیگا۔ (ابن حبان عن سهل مرفوعا)

۳۰-حضرت ابوذر سے مروی ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: امن الرسول سے ختم سورۃ تک خود سیکھو اور اپنی عورتوں، اور بچوں کو بھی سیکھاؤ، کیونکہ یہ کلمات رحمت ہیں اور قرآن ہیں اور دعا ہیں۔ (حاکم)

۳۱- جو شخص سورۃ کہف کی پہلی دس آیتیں یاد کرے گا، یا پچھلی دس آیتیں پڑھے گا، دجال کی فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ (مسلم، ابو داؤد، نسائی، ترمذی عن ابی الدرداء مرفوعا بین الحدیثین)

۳۲-حضرت معقل سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: سورۃ یٰس قرآن کا دل

ہے جو اس کو اللہ اور آخرت ہی کیلئے پڑھتا ہے اس کی بخشش ہو جاتی ہے اسے اپنے مردوں پر پڑھو۔

(نسائی، ابو داؤد، ابن ماجه، ابن حبان)

۳۳- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

تبارك الملك ثلثون آية شفعت لرجل حتى غفرله

سورۃ ملک کی تیس آیات نے ایک آدمی کی اس قدر شفاعت کی، جس سے وہ بخش دیا گیا۔

(ابن حبان، سنن اربعه، حاكم)

۳۴- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

سورة الملك تستغفر لصاحبها حتى يغفرله (ابن حبان عن ابی هريرة)

سورۃ ملک اپنے پڑھنے والے کے لئے اس وقت تک مغفرت مانگتی رہتی ہے جب تک کہ اسے بخش نہ دیا جائے۔

۳۵- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: کہ سورۃ اخلاص (ثواب میں) ثلث القرآن (تہائی قرآن) ہے۔ (مؤطا امام محمد، بخاری، مسلم، ترمذی، ابن ماجه عن ابی سعيد)

۳۶- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سورۃ فلق اور سورۃ ناس کو جن اور نظر بند سے محفوظ رہنے کے لئے پسند فرمایا۔ (نسائی، ترمذی، ابن ماجه، عن ابی سعيد)

۳۷- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

ما من احد يسلم على الا رد الله على روحى حتى ارد عليه السلام (احمد[1]، البيهقى فى الشعب والدعوات، ابو داؤد، الطبرانى وابن عساكر عن ابى هريرة انباء الاذكيا بحياة الانبياء، الحاوى للفتاوى ج۲، ص ۲۶۹)

جو کوئی مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روحانیت کو اس کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

---

(۱) قال القارى عليه رحمة البارى قال ابن حجر رضى الله عنه الاكبر" وسنده حسن بل صححه النووى" مرقاة ج۲ ص ۱۲۶ فيضى عفى الله عنه وغفر الله له ولوالديه واحسن اليها واليه

۳۸- حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

اولی الناس بی یوم القیامة اکثرھم علی صلاة — قیامت کے دن سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جس نے مجھ پر بکثرت درود بھیجا ہوگا۔ (ترمذی، ابن حبان)

۳۹- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

اکثروا الصلوة علی فانها زکوة لکم — مجھ پر بکثرت درود بھیجا کرو، اس لئے کہ وہ تمہارے واسطے گناہوں سے طہارت ہے۔ (ابو یعلی)

۴۰- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو!

ان انجاکم یوم القیامةمن اهوالها ومواطنها اکثرکم علی صلاة فی دار الدنیا انه قد کان فی اللّٰه وملائکته کفایته اذ یقول تعالیٰ ان اللّٰه وملائکته یصلون علی النبی الایة فامر بذلك المؤمنین لیثیبهم علیه

(ابو القاسم التیمی فی الترغیب)

قیامت کے میدان میں اس کی خوفناکیوں سے زیادہ نجات پانے والا وہ ہوگا جو دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھنے والا ہوگا (فضیلت درود کے لئے اس قدر کافی ہے کہ یہ سنت خدا وسنت ملائکہ ہے) اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے (قرآن شریف) میں فرمایا ہے بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں پھر اللہ نے ایمان والوں کو درود پڑھنے کا حکم دیا تاکہ ان کو اس پر ثواب عطا فرمادے۔

۴۱- حضرت اُبی سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں آپ پر بکثرت درود پڑھتا ہوں، کتنا وقت آپ پر درود پڑھوں (کمافی العرف) یا اپنے پڑھے ہوئے درود سے کتنے درود کا ثواب آپ ہی کے لئے کردوں (کمافی التحقیق) فرمایا: جتنا تو چاہے میں نے عرض کیا: چوتھائی، فرمایا: جو تو چاہے اور اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہوگا میں نے عرض کیا: نصف، فرمایا: جس طرح تیری مرضی ہو، اگر تو زیادہ کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا: دوتہائی، فرمایا: جو تو چاہے، اگر تو زیادہ کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہوگا، میں نے عرض کیا، سارا درود آپ کے لئے

کرتا ہوں، فرمایا:

ذن تکفی همك و یغفرلك ذنبك (ترمذی، حاکم، احمد)

اب تیری تمام مشکلیں حل ہو جائینگی، اور تیری تمام آرزوئیں پوری ہو جائینگی اور تیرے تمام گناہ معاف ہو جائینگے۔

۴۲۔ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: جمعہ کے دن مجھ پر بکثرت درود پڑھا کرو، کیونکہ یہ حاضری کا دن ہے، رحمت کے فرشتے اس دن حاضر ہوتے ہیں۔

لیس من عبد یصلی علی الا بلغنی صوته حیث کان قلنا وبعد وفاتك قال وبعد وفاتی ان الله حرم علی الارض ان تاکل اجساد الانبیاء(۱) (طبرانی کبیر جلاء الافهام ص ۷۳)

درود پڑھنے والا بندہ جہاں سے مجھ پر درود پڑھے، اسکی آواز مجھ تک پہنچتی ہے، ہم نے عرض کیا پردہ پوشی کی بعد بھی یہی کیفیت ہوگی۔ فرمایا: ہاں اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کردیا ہے کہ وہ انبیاء کے اجسام (مبارکہ) کو کھائے۔

ابن ماجہ کی روایت میں یوں ہے:

فنبی الله حی یرزق (مشکوۃ ص ۱۲۱)

اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے رزق دیا جاتا ہے۔

۴۳۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد اٹھنے سے پہلے اسی مرتبہ یہ درود پڑھا اس کے اسی سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور اس کے لئے اسی سال کی عبادت لکھی جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ(۲) صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ۨالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

(۱) اس حدیث پاک کی مزید تحقیق فقیر کی کتاب "مقام رسول" ج ۲ ص ۱۷۷ تا ۱۸۷ میں دیکھئے ۱۲ الفیضی غفی عنہ

(۲) ابو داؤد ج ۱ ص ۹۸ باب الصلوۃ علی النبی میں ایک درود ان الفاظ سے بھی مروی ہے اللهم صلی علی محمد النبی الامی وعلی ال محمد ۱۲ فیضی

تَسْلِيْمًا ط (رواه ابن بشکوال)

۴۴۔حضور ﷺ فرماتے تھے جس نے یہ درود صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ پڑھا اس نے اپنے آپ پر ستر دروازے رحمت کے کھول دیئے اور اللہ تعالیٰ اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیگا تو اس سے بغض نہ رکھے گا، مگر وہ کہ جس کے دل میں نفاق ہے۔ (کشف الغمہ للشعرانی)

حافظ سخاوی نے یہ روایت کی ہے کہ ایک مرد شام سے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا کہ یارسول اللہ! میرا باپ بوڑھا ہے آپ کے دیدار کا پیاسا ہے تو حضور نے فرمایا: تو اسے لے آ۔ اس نے عرض کیا: حضور وہ نابینا ہے حضور نے فرمایا: اپنے والد سے کہنا: کہ سات ہفتہ یہ پڑھے صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ تو وہ مجھے نیند میں دیکھے گا یہاں تک کہ مجھ سے حدیثیں روایت کرے گا۔

ليقل فى سبع اسبوع صلى الله على محمد فانه يرانى فى المنام حتى يروى عنى الحديث ففعل فراه فى المنام فكان يروى عنه

اس کے والد نے ایسا کیا تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نیند میں دیکھا، اور وہ حضور سے حدیثیں روایت کرتا تھا۔ (افضل الصلوٰت)

(ف) بعض حضرات نے فرمایا کہ درود ابراہیمی کا ہزار مرتبہ پڑھنا بھی باعث دیدار نبوی ہے۔ (رزقنا اللّٰہ تعالیٰ)

۴۵۔امام شعرانی نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: جس نے ستر بار، ہر رات،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ (وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ط

پڑھا وہ مجھے خواب میں دیکھے گا (الحدیث (شرح الدلائل از الشیخ البکری المدنی))

عارف نبھانی فرماتے ہیں قد جربت هذه (افضل الصلوٰۃ ص ٦١)

(ف ۱) عارف مرسی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جس نے دن اور رات میں پانچسو مرتبہ اس درود شریف پر ہمیشگی کی:

لایموت حتی یجتمع بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم یقظة — حضور علیہ السلام کے دیدار سے جاگتے ہوئے مستفیض ہو کر مریگا پہلے نہیں۔

وہ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ط (افضل الصلوٰۃ ص ٦٦)

(ف ۲) ائمہ فرماتے ہیں: ہر مشکل اور ہر نیک مقصد کے لئے درج ذیل درود شریف کا (آدھی رات کو) ایک ہزار بار پڑھنا مجرب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اللهُ ط (افضل الصلوٰۃ ص ٧٦ و سعادت الدارین)

(ف ۳) تین مرتبہ درج ذیل درود شریف کا پڑھنا مکمل دلائل الخیرات پڑھنے کے برابر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰدَمَ وَنُوْحٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ

صَلٰوتُ اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيۡهِمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ط (افضل الصلوٰۃ ص ۱٤۹)

(ف۴) درج ذیل درود شریف کا ایک بار پڑھنا چھ لاکھ درود شریف کے برابر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِىۡ عِلۡمِ اللهِ صَلٰوةً دَائِمَةً م بِدَوَامِ مُلۡكِ اللهِ ط (افضل الصلوٰۃ، جامع الصلوٰت)

(ف۵) امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: جس نے ہر شب جمعہ درج ذیل درود شریف پڑھا اگرچہ صرف ایک ہی بار پڑھا رہا کسی شب (جمعہ) ناغہ نہ ہوا، تو

لم يلحده في قبره الا النبي ﷺ اسے قبر میں حضور ﷺ ہی لٹائیں گے۔

وہ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ الۡحَبِيۡبِ الۡعَالِى الۡقَدۡرِ الۡعَظِيۡمِ الۡجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَسَلِّمۡ ط

(افضل الصلوٰت، ص ۱۵۱)

(ف۶) شیخ عبد القادر البغدادی الصدیقی نے فرمایا۔ مصائب کے وقت درج ذیل درود وسلام کا ایک ہزار بار پڑھنا تریاق مجرب ہے:

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا سَيِّدِىۡ يَا رَسُوۡلَ اللهِ قَلَّتۡ حِيۡلَتِىۡ اَدۡرِكۡنِىۡ ط (افضل الصلوٰۃ، ص ۱۵۵)

(ف۷) خزینۃ الاسرار میں ہے: درج ذیل درود شریف پہ مداومت کرنا، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی سے علوم حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِىۡ كُلِّ لَمۡحَةٍ وَّنَفَسٍ م بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ ط

(ف۸) درج ذیل درود شریف کا پڑھنا چالیس مرتبہ دلائل الخیرات پڑھنے کے برابر ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِکَ صَلٰوۃً دَائِمَۃً م بِدَوَامِ مُلْکِکَ (جامع الصلوٰۃ، ص ۱۹)

(ف۹) درج ذیل درود شریف کا ایک بار پڑھنا پانچ لاکھ درود شریف کے برابر ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اتَّصَلَتِ الْعُیُوْنُ بِالنَّظَرِ وَتَزَخْرَفَتِ الْاَرْضُوْنَ بِالْمَطَرِ وَحَجَّ حَاجٌّ وَاعْتَمَرَ وَلَبّٰی وَحَلَقَ وَنَحَرَ وَطَافَ بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ وَقَبَّلَ الْحَجَرَ ط (جامع الصلوٰۃ ص ۱۲)

(ف۱۰) درج ذیل صیغہ درود شریف کا ایک ایک بار پڑھنا ایک لاکھ درود شریف کے برابر ہے:

۱- اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ںِالنُّوْرِ الذَّاتِیِّ وَالسِّرِّ السَّارِیْ فِیْ سَائِرِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ ط

۲- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا بِقَدْرِ عَظْمَۃِ ذَاتِکَ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَّ حِیْنٍ ط

۳- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ صَلَاۃً تَزِنُ الْاَرَضِیْنَ وَالسَّمٰوٰتِ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِکَ وَعَدَدَ جَوَاھِرِ اَفْرَادِ کُرَّۃِ الْعَالَمِ وَاَضْعَافَ ذٰلِکَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْد ط تِلْکَ عَشَرَۃٌ کَامِلَۃٌ (جامع الصلوٰۃ ص ۱۰، ۱۱)

نماز استخارہ

۴۲۔حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں ہر (نادر ومباح مرقات واشعہ) معاملہ میں استخارہ کی اس طرح تعلیم دیتے جیسے سورۃ قرآن کی تعلیم دیتے، آپ فرماتے تھے: جب تم میں سے کوئی چیز (نادر ومباح) کے کرنے کا ارادہ کرے تو چاہیئے کہ وہ دو رکعت نفل نماز استخارہ پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا[1] الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَفِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا[1] الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَفِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ ط

(بخاری، ترمذی، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ، الطبرانی) وصححه الحاکم عن ابن مسعود مشکوۃ ص ۱۱۶، ترغیب ص ۴۸۰)

فیظهر له ببرکة الصلوة والدعا ماهو الخیر (مرقات ج ۲ ص ۱۸۴) نماز اور دعا کی برکت سے جو اس کے لئے بہتر ہوگا ظاہر ہو جائے گا۔

---

(۱) یہاں اپنے کام کا نام لے۔

صلوٰۃ الحاجۃ

۴۷۔ حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک نابینا حضور رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ (دارالشفا) میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا، یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں کہ مولیٰ کریم میری آنکھیں درست کر دے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: کیا میں تجھے اسی حالت پر نہ چھوڑ دوں۔ ایک اور روایت میں یوں ہے کہ اگر تو چاہے تو یہ مؤخر کروں وَهُوَ خَيْرٌ اور اگر تو چاہے تو دعا کروں۔ عرض کی یارسول اللہ! نابینا ہونا مجھ پر شاق گزرتا ہے۔ دعا فرمادیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جاؤ، وضو کرو۔ پھر دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دعا مانگو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰى رَبِّىْ فِىْ حَاجَتِىْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى(۱) لِىْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِىَّ ط

الٰہی میں تجھ سے مانگتا، اور تیری طرف توجہ کرتا ہوں بوسیلہ تیرے نبی محمد ﷺ کے کہ مہربانی کے نبی ہیں یارسول اللہ میں حضور کے وسیلے سے اپنے رب کی طرف اس حاجت میں توجہ کرتا ہوں کہ میری حاجت روا ہو، الٰہی ان کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔

فرجع وقد کشف اللہ عن بصرہ — یہ پڑھ کر جب لوٹا تو اللہ تعالیٰ نے اس کو بینا کر دیا۔

اس حدیث کو امام نسائی، امام ترمذی، ابن ماجہ، حاکم، بیہقی، امام الائمہ ابن خزیمہ (اپنی صحیح میں) امام طبرانی نے روایت کیا۔ ترمذی نے حسن صحیح غریب اور طبرانی، بیہقی نے صحیح اور حاکم

(۱) اس لفظ کو لِتَقْضِىَ لِىْ بھی پڑھ سکتے ہیں کیونکہ حصن حصین کی بعض روایات میں بصیغہ معروف ہوا۔ فاضل ..ی نے حرز ثمین شرح حصن حصین میں فرمایا: وفی نسخة بصيغة الفاعل الخ ۱۲ منہ غفرلہ

نے برشرط بخاری ومسلم صحیح کہا، مستدرک ج ۱ ص ۳۱۳ اور ذہبی وامام منذری وغیرہ ائمہ نقد وتنقیح نے ان کی تصحیح کو مسلم ومقرر رکھا۔ ایک اور روایت میں بنبیك کے بجائے بنبی ہے ایک اور روایت میں اتوجه الی ربی الخ کے عوض توجهت بك الی ربی فی هذه فتقضی لی اللهم شفعه فی وشفعنی فیه ہے: ایک اور روایت میں انی اتوجه کے آگے یوں ہے الی ربی بك ان یکشف لی عن بصری اللهم شفعه فی وشفعنی فی نفسی ہے ترمذی کی روایت میں نماز کا حکم نہیں۔ طبرانی کی روایت میں یوں ہے کہ ایک حاجت مند اپنی حاجت کے لئے امیر المؤمنین عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں آتا جاتا۔ امیر المؤمنین نہ اس کی طرف التفات کرتے نہ اس کی طرف نظر فرماتے، اس نے عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے اس امر کی شکایت کی، انہوں نے فرمایا: وضو کر کے مسجد میں دو رکعت نماز پڑھ پھر دعا مانگ:

الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف اپنے نبی محمد ﷺ کے وسیلہ سے توجہ کرتا ہوں یارسول اللہ میں حضور کے توسل سے اپنے رب کی طرف متوجہ ہوتا ہوں کہ میری حاجت روا فرمایئے۔

اور اپنی حاجت کا ذکر کر، پھر شام کو میرے پاس آنا کہ میں بھی تیرے ساتھ چلوں۔ حاجت مند نے (کہ وہ صحابی یا کم از کم کبار تابعین سے تھے) یوں ہی کیا۔ پھر آستان خلافت پر حاضر ہوئے۔ دربان آیا اور ہاتھ پکڑ کر امیر المؤمنین کے حضور لے گیا۔ امیر المؤمنین نے اپنے ساتھ مسند پر بٹھایا مطلب پوچھا: عرض کیا فوراً روا فرمایا، اور ارشاد کیا اتنے دنوں میں اس وقت تم نے اپنا مطلب بیان کیا۔ پھر فرمایا جو حاجت تمہیں پیش آیا کرے ہمارے پاس چلے آیا کرو۔ یہ صاحب وہاں سے فارغ ہو کر عثمان بن حنیف سے ملے اور کہا اللہ تعالیٰ تمہیں جزاءِ خیر عطا فرمادے امیر المؤمنین میری حاجت پر نظر اور میری طرف توجہ نہ فرماتے تھے۔ یہاں تک کہ آپ نے ان سے میری سفارش کی عثمان بن حنیف نے فرمایا: خدا کی قسم میں نے تمہارے معاملہ! امیر المؤمنین سے کچھ بھی نہ کہا مگر ہوا یہ کہ میں نے سید عالم ﷺ کو دیکھا حضور کی خدمت اقدس میں ایک نابینا حاضر ہوا، اور نابینائی کی شکایت کی حضور نے یوں ہی اس سے ارشاد فرمایا کہ وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے

پھر یہ دعا کرے۔ خدا کی قسم ہم اٹھنے بھی نہ پائے تھے باتیں ہی کر رہے تھے کہ وہ ہمارے پاس آیا گویا کبھی اندھا نہ تھا۔

(امام طبرانی پھر امام منذری فرماتے ہیں والحدیث صحیح ترغیب ترھیب ج ا ص ۴۷۳ تا ص ۴۷۶)

صلوٰۃ الحاجۃ

۴۸۔ حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بارہ رکعت دن یا رات میں پڑھو اور ہر دو رکعت کے بعد تشہد پڑھو جب تم آخر نماز میں تشہد سے فارغ ہو جاؤ، تو اللہ تعالیٰ کی ثنا کرو اور نبی ﷺ پر درود پڑھو، بحالت سجدہ سات مرتبہ فاتحہ پڑھو اور سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھو اور

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دس مرتبہ پڑھو پھر اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ ط

پڑھو، پھر اپنی حاجت طلب کرو پھر اپنا سر سجدہ سے اٹھا کر دائیں بائیں سلام پھیرنا۔

ولا تعلموها السفهاء فانهم يدعون بها فيستجابون رواه الحاكم وقال احمد بن حرب قد جربته فوجدته حقا وقال ابراهيم بن على الدبيلى قد جربته فوجدته حقا وقال الحاكم قال لنا ابو زكريا "قد جربته فوجدته حقا" قال الحاكم قد جربته فوجدته حقا (ترغيب للمنذرى ج ١ ص ٤٧٨)

صلوٰۃ حاجۃ (۳)

۴۹۔ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے کہ ایک دن حضور ﷺ ہم پر تشریف لائے اور فرمایا جس کو اللہ تعالیٰ کی طرف یا کسی انسان کی طرف کوئی حاجت ہو تو اسے چاہئے کہ اچھی طرح وضو کرے اور نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھے اور یہ دعا پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَسْئَلُکَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ط

(مستدرك حاكم ج ١ ص ٣٢٠)

وفى رواية بعد وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَّا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِیَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

(رواه الترمذی و ابن ماجه مشكوٰة ص ١١٧)

۵۰-حضور ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہفتہ کی صبح کو اپنے جائز مقصد کے لئے سفر کرے فانا ضامن لقضائها اس کی کامیابی کا ضامن میں ہوں۔

(مرقات على مشكوٰة ص ١١٧)

صلوٰۃ توبہ

۵۱-حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ فرماتے تھے کہ جب کسی مرد سے کوئی گناہ سرزد ہو، پھر اٹھ کر وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے اللہ تعالیٰ اسے بخشدے گا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کو (بطور استشہاد کے) آخر تک پڑھا وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً (الآية)

رواه الترمذی وقال حسن وابو داؤد والنسائی وابن ماجه وابن حبان فی صحيحه والبيهقی وابن خزيمة فی صحيحه (الترغيب ج ١ ص ٤٧٢)

۵۲-حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عباس اے چچا! کیا میں تجھے عطا نہ کروں، کیا میں تجھے نہ دوں، کیا میں تجھے نہ بتاؤں، کیا میں تجھے دس خصال نہ بخشوں جب تو یہ کرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ تیرے پہلے پچھلے، پرانے اور نئے بھول چوک والے جان بوجھ والے چھوٹے بڑے چھپے ہوئے اور ظاہری سب گناہ بخش دیگا۔ پھر آگے صلوٰۃ التسبیح کی ترکیب بیان فرمائی پھر حضور نے فرمایا کہ اگر تو ہر ایک روز ایک مرتبہ اس نماز کو پڑھ تو سکتا ہے تو پڑھنا اگر یہ نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو ایک بار پڑھ لینا، اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر سال میں ایک بار پڑھ لینا، اور اگر یہ بھی نہ ہو تو تمام عمر میں تو ایک بار پڑھ لینا (ابو داؤد، ابن ماجه، بیهقی، ترمذی عن ابی رافع مشکوٰة ص ١١٧، قال الحافظ المنذری ورواه ابن خزیمة فی صحیحه والطبرانی وقال المنذری صحیحه جماعة ورواه دار قطنی وقال الحاکم قد صحت الروایة عن ابی عمر ففیه سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اکبر ولا حول ولا قوة الا بالله ثم قال هذا اسناده لاغبار علیه مستدرك للحاکم ج١، ص٣١٩ الترغیب ج١ ص ٤٦٨)

احناف کے نزدیک صلوٰۃ التسبیح مذکورہ بالا کی ترکیب یہ ہے کہ چار رکعت نماز پڑھے تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا پڑھے پھر پندرہ مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

پڑھے پھر تعوذ تسمیہ، فاتحہ اور سورۃ پڑھے پھر دس مرتبہ مذکورہ تسبیح پڑھے پھر رکوع میں بعد سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم کے دس مرتبہ مذکورہ تسبیح پڑھے۔ پھر قومہ میں دس مرتبہ پھر سجدہ میں بعد سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے دس مرتبہ پھر جلسہ میں دس مرتبہ پھر دوسرے سجدہ میں دس مرتبہ، یہ ۷۵ مرتبہ تسبیح ایک رکعت میں ہوئی۔ اسی طرح ہر رکعت میں ۷۵ بار پڑھے۔

(ترمذی ج١ ص٦٤ بیهقی حاکم فی المستدرك ج١، ص٣٢٠، ترغیب ج١، ص٤٦٩، ٤٧٠)

حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ ان چار رکعتوں میں یہ سورتیں پڑھیں تکاثر، عصر کافرون، اخلاص (رد المحتار)

۵۳-حضور ﷺ درج ذیل دعا پڑھا کرتے تھے۔ نیز سیدہ فاطمہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اس دعا کی تعلیم دی تھی۔

یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ کُلَّهٗ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ ط

(ترمذی وغیرہ عن انس، ریاض الجنة ص ۵۸)

۵۴-یہ دعا بھی ماثورہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّ ط

(ترمذی عن ثور بن حمید ریاض ص ۵۱، ابو داؤد والحاکم عن شکل مرفوعا، جامع الصغیر ج ۱، ص ۵۱)

۵۵-امام احمد وغیرہ حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جس نے صبح اور شام یہ پڑھا:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ط (یہ سید الاستغفار ہے کما ورد فی الصحیح)

فمات من یومه او لیلته دخل الجنة پھر اسی دن یا اسی رات مر گیا تو وہ بہشتی ہے۔

(ریاض ص ۵۴، ۵۵)

۵۶-حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

مقدس ہے:

سبقت رحمتی غضبی (مسلم) میری رحمت میرے غضب پر سبقت لے گئی۔

۵۷- نیز فرمایاﷺ نے کہ اللہ رحیم و کریم نے لکھا ہے:

ان رحمتی تغلب غضبی میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔

وفی روایۃ:

ان رحمتی سبقت غضبی میری رحمت میرے غضب پر سبقت لے گئی

(بخاری، مسلم، ترمذی، اربعین ص٦)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ط

طالب عفو و رضا

محمد منظور احمد فیضی عفی عنہ

مہتمم و خویدم الحدیث جامعہ فیضیہ رضویہ اوچ روڈ احمد پور شرقیہ

(اسٹیشن ڈیرہ نواب صاحب)

ضلع بہاول پور (پاکستان)

۷ صفر سن ۱۳۹۲ھ

xxxxxxxx

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اضافہ از فیضی

۱- جو شخص تین مرتبہ درج ذیل کلمات صبح، شام پڑھے اسے کوئی چیز نقصان نہ دے گی،

بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط

(سنن اربعه، ابن حبان، حاکم، ابن ابی شیبه، عن عثمان بن عفان)

ف- اس کو اگر کھانے پینے سے پہلے پڑھ لے تو زہر بھی اثر نہ کر سکے۔

۲- جان، مال، عیال، اولاد، دین، ایمان کی حفاظت کے لئے اور ہر آفت سے محفوظ رہنے کے لئے درج ذیل دعائے انس ﷺ کا صبح و شام (۷ بار عن الوالد الکریم) پڑھنا مجرب ہے:

بِسْمِ اللهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ بِسْمِ اللهِ عَلٰی اَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ بِسْمِ اللهِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیَ اللهُ اَللهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا اَللهُ اَکْبَرُ اَللهُ اَکْبَرُ اَللهُ اَکْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اِنَّ وَلِیِّیَ اللهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَهُوَ یَتَوَلَّی الصَّالِحِیْنَ ط

(مکتوبات شیخ محقق ص ۲۹۱، بحواله جمیع الجوامع و ابو الشیخ و ابن عساکر)

ف-ریاض الجنۃ ص ۵۴،۱۴۹ پر یہ دعا بروایت ابی الشیخ یوں منقول ہے:

بِسْمِ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ، بِسْمِ اللهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ بِسْمِ اللهِ عَلٰى وَلَدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ بِسْمِ اللهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اَعْطَانِيْهِ رَبِّيْ بِسْمِ اللهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَاءٌ بِسْمِ اللهِ افْتَتَحْتُ وَعَلَى اللهِ تَوَكَّلْتُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ ط

۳-حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یونس علیہ السلام کی یہ دعا (جوانہوں نے مچھلی کے پیٹ میں مانگی تھی۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ط

پڑھ کر جو مسلمان، جو (جائز) دعا مانگے گا، اللہ تعالیٰ (ضرور) اس کی دعا مقبول فرمائے گا۔

(احمد وغیرہ وصححہ الحاکم

۴-صلوٰۃ حق یہ ہے: سبقت رحمتی غضبی (طبرانی وغیرہ) لہٰذا امام شعرانی ہر روز ہزار مرتبہ یوں پڑھتے تھے:

سُبْحَانَ مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ ط (لطائف، ریاض)

۵- جَزَى اللّٰهُ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَّا خَيْرًا بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ط

کو جو ایک بار پڑھ لے۔ اس نے ہزار دن تک ستر لکھنے والوں کو اس کے ثواب لکھنے سے تھکا دیا۔

(لطائف جلد ۲ ص ۱۳ و ریاض)

۶- سُبْحَانَ مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ ملائکہ ستور کی تسبیح ہے۔

(لطائف و ریاض)

۷- اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِهٖ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ عَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِهٖ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ عَدَدَ خَلْقِهٖ كُلِّهِمْ مَا عَلِمْتُ مِنْهُمْ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ط

کے ایک بار پڑھ لینے سے ایک سال تک اس کے ثواب لکھنے سے فراغت نہیں ہوتی۔

(لطائف و ریاض)

۸- حاملین عرش کی تسبیح یہ ہے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ ط

(لطائف)

۹- لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ کا ورد مردہ دل کو زندہ کرنے کے لئے مجرب ہے۔

(لطائف ریاض)

XXXXXXXX

قادریہ پبلشرز کی ایمان افروز مطبوعات

کتاب کا نام	مصنف
۱- ذکر بالجہر کا ثبوت	حضرت علامہ جلال الدین السیوطی رضی اللہ عنہ
۲- جشن ولادت مصطفیٰ ﷺ	حضرت علامہ جلال الدین السیوطی رضی اللہ عنہ
۳- عظمت مصطفیٰ ﷺ	علامہ سید شاہ تراب الحق قادری مدظلہ العالی
۴- خواتین اور دینی مسائل	علامہ سید شاہ تراب الحق قادری مدظلہ العالی
۵- جمالِ مصطفیٰ ﷺ	علامہ سید شاہ تراب الحق قادری مدظلہ العالی
۶- تصوف وطریقت	علامہ سید شاہ تراب الحق قادری مدظلہ العالی
۷- مبارک راتیں	علامہ سید شاہ تراب الحق قادری مدظلہ العالی
۸- شرح اسماء عبدالقادر	علامہ مفتی ابوصالح محمد فیض احمد اویسی مدظلہ العالی
۹- گیارہویں شریف کے دلائل	علامہ مفتی ابوصالح محمد فیض احمد اویسی مدظلہ العالی
۱۰- پاسبان بہشتی دروازہ	علامہ مفتی عبدالمجید سعیدی رضوی مدظلہ العالی
۱۱- رفع یدین کی شرعی حیثیت	علامہ مفتی عبدالمجید سعیدی رضوی مدظلہ العالی
۱۲- نسخ رفع یدین	علامہ مفتی عبدالمجید سعیدی رضوی مدظلہ العالی
۱۳- ہم حنفی کیوں؟	علامہ مفتی عبدالمجید سعیدی رضوی مدظلہ العالی
۱۴- گستاخ رسول کی نشاندھی	علامہ مفتی عبدالمجید سعیدی رضوی مدظلہ العالی
۱۵- صلوٰۃ وسلام عندالاذان	علامہ مفتی عبدالمجید سعیدی رضوی مدظلہ العالی
۱۶- شفاعت مصطفیٰ ﷺ	علامہ مفتی عبدالمجید سعیدی رضوی مدظلہ العالی
۱۷- میلاد مصطفیٰ ﷺ	علامہ محب الرحمٰن محمدی رضوی مدظلہ العالی
۱۸- در حبیب ﷺ کی حاضری	علامہ مفتی محمد اشفاق صاحب مدظلہ العالی

قادریہ پبلشرز کی تحقیقی مطبوعات

ذکر بالجہر کا ثبوت

حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

پاسبان بہشتی دروازہ

حضرت علامہ مفتی عبدالمجید خاں سعیدی رضوی
دامت برکاتہم العالیہ

گیارہویں شریف کے دلائل

حضرت علامہ مفتی محمد فیض احمد اویسی
دامت برکاتہم العالیہ

رفع یدین کی شرعی حیثیت

حضرت علامہ مفتی عبدالمجید خاں سعیدی رضوی
دامت برکاتہم العالیہ

ہم حنفی کیوں؟

حضرت علامہ مفتی عبدالمجید خاں سعیدی رضوی
دامت برکاتہم العالیہ

جشن ولادت

مولانا محب الرحمٰن محمدی رضوی

قادریہ پبلشرز کراچی

5/A کارابھائی کریم جی روڈ، نیا آباد کراچی۔ فون: 7529937
E-mail Address : qadria@cyber.net.pk

صدائے سنّیت

★ حب خدا اور عشق رسول ﷺ کو اپنی محبت کا معیار بنائیے۔

★ اپنے قلوب میں شمع عشق نبی ﷺ ہمیشہ فروزاں رکھیے۔

★ صحابہ کرام علیہم الرضوان اور اولیائے عظام رحمۃ اللہ علیہما کی تعظیم کیجئے۔

★ نماز، روزہ اور دیگر شرعی احکام کی پاسداری کیجئے۔

★ اپنے آقا ﷺ پر درود شریف کی کثرت کیجئے۔

★ مسلک حق اہلسنّت وجماعت پر قائم رہئے۔

★ اللہ و رسول ﷺ کے گستاخوں اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کی توہین کرنے والے اور ہر گمراہ فرقہ سے بچتے رہئے۔

★ یاد رکھئے اللہ کے رسول شافع محشر نبی مکرم ﷺ کا فرمان ذیشان ہے کہ :

"ایاکم و ایاھم لایضلونکم ولا یفتنونکم"

★ ترجمہ: ان سے اپنے آپ کو بچاؤ ایسا نہ ہو کہ وہ تمھیں گمراہ کردیں ایسا نہ ہو کہ وہ تمھیں فتنہ میں ڈال دیں۔

قادریہ پبلشرز کراچی

5/A کارابھائی کریم جی روڈ، نیا آباد کراچی۔فون: 7529937
E-mail Address : qadria@cyber.net.pk